

ہند امریکی تعلقات: پیٹنٹ قوانین کے اثرات

مترجم کرنا



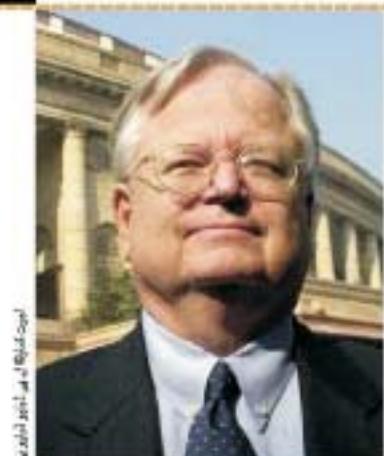
6 طریقہ اختیار کیا گیا۔ اس طرح کسی ایسی رواہ کی تجارتی ہونے پر یو اور کی اجازت مل گئی جو کسی دوسرے کی تجارتی ہو شرطیکار سے کسی مختلف طریقے سے تجارت کیا گیا۔ اور یہ تجارتی کارتنی یا تو مالک خوسما امریکہ کی پالیسی سے بہت مختلف تھی، حکومت ہونے پھر کے ذریعہ یو اور کے مختلف کے نظری کچھ تسلیم کیا کیونکہ مغلی مالک میں جو کی ہوئی وہ اس کی لفڑی میں مستقل طلاق بھی بنے رہے۔ اس وقت بھی بعض بین الاقوامی علاصر ان تعلقات پر اثر انداز ہو رہے ہیں ان میں سے ایک اہم صدر ہندوستان کی پھنس پالیسی ہے۔ اس کے بروں میں وہ امریکی تعلقات میں کشیدگی کا خاص سبب تھیں ایک اپنے پھنس کے لئے چیزوں کو تباہ کرنے کے طریقوں کے لئے نہ کہ بذات خود ان چیزوں کے لئے پھنس چاہی کرنے کا

دو عظیم بھروسے، ہندوستان اور امریکہ کے تعلقات اس زمانے سے ہیں جب ہندوستان آزادی کیں جواہر۔ جوں ہندوستانی پھنس کے قوانین ۱۸۵۹ء میں وضع کئے گئے تھے جن میں وہاں کی مختلف حالات سے یہ تعلقات متاثر ہوتے رہے جس کے نتیجے میں ان کے درمیان تعاون اور اختلاف رائے پھنس ایک (۱۹۷۰ء) اور آنٹر کمیٹی (۱۹۵۷ء-۱۹۵۹ء) کے مشوروں کو اپنے ہوتے رہے۔ کبھی ایسا بھی ہوا کہ اختلافات و درگیریے گئے اور زیادہ مضمود رشتہوں کے لئے راہ ہمارا ہو گی تھاں بعض اخلاقیات میں مستقل طلاق بھی بنے رہے۔ اس وقت بھی بعض بین الاقوامی علاصر ان تعلقات پر اثر انداز ہو رہے ہیں ان میں سے ایک اہم صدر ہندوستان کی پھنس پالیسی ہے۔ اس کے بروں میں وہ امریکی تعلقات میں کشیدگی کا خاص سبب تھیں ایک اپنے پھنس کے لئے چیزوں کو تباہ کرنے کے طریقوں کے لئے نہ کہ بذات خود ان چیزوں کے لئے پھنس چاہی کرنے کا

۲۰۰۳ء تا حال
ہندوستان میں سفیر
ڈیوڈ سی ملفرڈ



۲۰۰۳ء تا حال
امریکہ میں سفیر
رونن مین



۲۰۰۳ء-۲۰۰۴ء
ہندوستان میں سفیر
رائبرٹ ڈی بلیک ویل

صدر جارج ڈبلیو بیشن نیو ڈیل آئندہ موقع پر وزیر اعظم منموہن سنگھ کے ہمراوزیر اعظم سنگھ نے جولائی ۲۰۰۵ء میں واشنگٹن کا دورہ کیا تھا۔

کی مدت در خواست داہل کرنے کی تاریخ سے سات سال یا مغلوبی کے بعد پانچ سال تھی، ان دونوں موقوں میں سے جو بھی کم ہو، وہ گیریہ اداروں کے معاملے میں یہ متعارف موقوں داہل کرنے کی تاریخ سے ۱۳ سال تھی۔ مخدود ایکٹ کے مطابق حکومت کو ملکی محدث کی ہوئی ایجادات کے استعمال کی اجازت تھی تاکہ محدث کی ہوئی بیرونی کی تلقین نہ ہونا اور قوانین کا نہ یہ حلیلا جانا چلتی ہے۔ اس قانون کے مطابق رشیٰ توہانی اور سال سے پہلا کر ۲۰ سال کوی اور ٹرینیں کمپلیٹ فریڈ مارک ایکٹ اور از انس رجڑیشن ایکٹ مشتمل کے

حکومت ہند نے اپریل ۲۰۰۵ میں باہیت (زیستی) قانون امریکی قانون کے مطابق ہو گیا جس کے مطابق واقعہ تر مغلوبی کی ایجادات تھی۔ ۱۹۸۰ کے برس میں سائنس اور تیناندوی کے میدان میں واقعہ تر ہند امریکی قوانین دیکھنے میں آیا اس طرف ایک احمد قدم توہنی اور جننا اولیٰ القام ۱۹۸۲ء میں ایسا بیان کیا ہے کہ محدث کے صراحت و مصائب اور ادیوی تیار وائش کے کلی پہلوؤں کو بدل دیا۔ باعث جننا اولیٰ اور ادیوی تیار کرنے کی صفت پر اس کا خاص طور سے اڑپڑا، اس میں ہندوستان اور طرخ کے پھٹک شروع کرے اور ان کی میعادیں بھی گئیں۔ پڑیجہ ایک اہم سال کی ہوئی در خواستوں کے لئے (جو ۱۹۹۵ء میں ترمیمات پر امریکے صراحت و مصائب اس قوانین کے لئے خلرے ایق ہو گے۔ امریکے ہاتھوں چاہتا تھا کہ ہندوستان اور طرخ کے پھٹک شروع کرے اور ان کی میعادیں بھی تو سچ کرے گیں جننا اولیٰ اس کے خلاف تھا۔

مارچ ۲۰۰۶ میں صدر جاری فوجی بیش کے درودہ ہندوستان کے موقع پر اس ایک کاشت اثر دیکھنے میں آمد۔ اب ہندوستان کو ایک قلعہ بخش ہاڑا اور سرما یہ کاری کے مرکز کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ دونوں ٹکوں نے خلا، محنت اور درد عالمی میں زیادہ قوانین اور تجارت میں تو سچ کی امیدیں پیدا ہو گئیں۔

اس ایکٹ کی وجہ سے کلی پندتیہ تہذیبیاں ہوئیں۔ جنم اس کے عکش۔ (۳) (۳ی) کی اختلاف رائے پر ہیا ہو گیا کیونکہ وہیں حلیم کرتا کہ معلوم بادوں کے لئے مصارف کو محدث کیا جا سکتا ہے کیونکہ وہ "ایک اہم اقدام" کی شرعاً کی ضرورت ہے اس بات پر زور دیا کہ محدث اور ٹرینی مارک کے میدانوں میں ترقی پر ٹکوں کے ساتھ زیادہ بہتر سلوک کی ضرورت ہے اس نے یہ بھی معلوم دیا کہ ان ٹکوں کو اپنی اقتصادی ترقی اور اپنے عوام کی ضرورتوں کے مطابق اپنے ٹکوں کو بنانے کی آزادی دی جائے۔ حکومت ہند نے محدث زیستی ایکٹ ۱۹۹۳-۹۵ کے ذریعہ کچھ تہذیبیاں لائے کی بھی کوشش کی جیسی بھی صفت کی طرف سے خالصت کی وجہ سے کام ہو گئی اور ۱۹۹۸ء تک کوئی تہذیبیں کی جائیں۔ مروجعکار کے خاتر کے بعد کے حالات میں جب تین قیمتی ایجادات کے مل کی سوت قراری۔ ۱۹۸۰ کے برس سے ان دونوں ٹکوں نے ہاتھ طویل مسافت طے کی ہے اور امیدی کی چالی ہے کہ یہ سڑاگی بھی چاری ہے گا۔

منوکا کھان اکھوئی خورشی کے شعبہ سیاست میں ریور ہیں۔